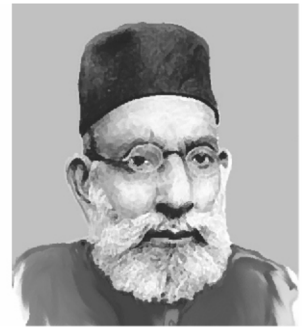

حسرتؔ موہانی

ولادت: ۱۸۷۵ء　　وفات: ۱۹۵۱ء

نام سیّد فضل الحسن، والد کا نام سیّد اظہر حسن تھا۔ سلسلۂ نسب حضرت امام علی موسیٰ کاظمؒ سے ملتا ہے۔ مُوہان (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ میٹرک وہیں سے کیا۔ پھر بی۔اے، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ سے کیا۔ تحریکِ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اس لیے باغی قرار دیے گئے اور کئی بار جیل بھی جانا پڑا۔ آپ حق گو، بے باک اور درویش مزاج انسان تھے۔ سیاست میں حصہ لینے کے ساتھ ساتھ شعر و ادب کی خدمت بھی کی۔ آپ کا انتقال لکھنؤ میں ہوا۔

حسرتؔ موہانی جدید اندازِ غزل کے شاعر تھے۔ صنفِ غزل کے حوالے سے اُن کی شان دار خدمات کے سبب انھیں رئیس المُتَغَزِّلین کہا جاتا ہے۔ آپ نے ایک رسالہ ''اردوئے مُعلّیٰ'' جاری کیا۔ آپ کا کلام کلیاتِ حسرتؔ کے نام سے شایع ہو چکا ہے۔ ''نِکاتِ سخن'' آپ کی مشہور کتاب ہے۔

غزل

حاصلاتِ تعلّم: یہ غزل پڑھ کر طلبہ: (۱) نئے الفاظ و مرکبات کے معنی لکھ سکیں۔
(۲) نئے الفاظ کی جمع لکھ سکیں۔ (۳) اشعار کی تشریح کر سکیں۔

دعا میں ذکر کیوں ہو مُدَّعا کا
کہ یہ شیوہ نہیں اہلِ رِضا کا

طَلب میری بہت کچھ ہے مگر کیا
کرم تیرا ہے اِک دریا عطا کا

نِثار اُن پر ہوئے اچھّے رہے ہم
تقاضا تھا یہی خُوئے وفا کا

گنہ گارو! چلو، عَفوِ الٰہی
بہت مشتاق ہے عرضِ خطا کا

جفا کو بھی وفا سمجھو کہ حسرتؔ
تمھیں حق اُن سے کیا چُون و چِرا کا

(ماخوذ از: کُلیاتِ حسرتؔ)

مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

؎ دعا میں ذکر کیوں ہو مُدّعا کا — کہ یہ شیوہ نہیں اہلِ رِضا کا
گنہ گارو! چلو، عفوِ الٰہی — بہت مشتاق ہے عرضِ خطا کا

(ب) قافیے کی تعریف کیجیے اور ذیل کے اشعار میں قوافی کی نشان دہی کیجیے:

؎ نثار اُن پر ہوئے اچھے رہے ہم — تقاضا تھا یہی خُوئے وفا کا
جفا کو بھی وفا سمجھو کہ حسرؔت — تمھیں حق اُن سے کیا چُون وچِرا کا

(ج) اس غزل کی ردیف لکھیے۔

(د) درج ذیل الفاظ ومرکبات کے معنی لکھیے:

خوئے وفا - جَفا - عفوِ الٰہی - چُوں وچِرا - تقاضا

(ہ) درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:

دعا-شیوہ-مشتاق-عطا-خطا

سوال۲: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) اس غزل کے شاعر کا نام ہے:

(۱) حسرؔت (۲) چراغ الحسن

(۳) تفضّل الحسن (۴) سیّد فضل الحسن

(ب) غزل میں قافیہ ہمیشہ آتا ہے:

(۱) ردیف کے بعد (۲) ردیف سے پہلے

(۳) آخری شعر میں (۴) مقطعے میں

(ج) مطلع کہتے ہیں غزل کے:

(۱) آخری شعر کو (۲) ہر شعر کو

(۳) درمیانی شعر کو (۴) پہلے شعر کو

(د) ''اہلِ رضا'' کا مطلب ہے:

(۱) اللہ جن سے راضی ہوگیا (۲) جو اللہ سے راضی ہو گئے

(۳) رضا کار لوگ (۴) جو لوگوں کو راضی کرتے ہیں

(ہ) تیرا کرم عطا کا ہے:

(۱) چمن (۲) دریا

(۳) موسم (۴) پھول

سوال۳: کالم (الف) کے الفاظ کو کالم (ب) کے لفظوں سے ملائیے:

(الف)	(ب)
مُدّعا	خواہش مند
طلب	خواہش
عطا	قربان
نثار	بخشش
مشتاق	مقصد

سوال۴: اس غزل کے قافیے کے ہم آواز دس الفاظ لکھیے۔